کُچھ عُلماء کا خیال ہے کہ یہ خط بعد میں لکھا گیا جو شمالی گلتیہ کے لوگوں کو لکھا گیا۔ جہاں مقدس پولس اپنے دوسرے مشنری سفر پر گئے تھے۔ تاہم خط میں جو مسئلہ ہے وہ دونوں صورتوں میں ایک ہی ہے۔

i- جنوبی گلتیہ:

یہ ایشیائے کوچک کے نچلے حصہ میں واقع ہے۔ مقدس پولس نے اپنے پہلے مشنری سفر میں درج ذیل صوبوں کا دورہ کیا۔ پمفلیہ، پسدیہ، لکاؤنیہ، جنوبی فروگیہ۔

اس علاقہ کے لوگوں کی شہرت تھی کہ وہ جلد باز، جذباتی اور غیر متوازن تھے۔

وہ اکثر بحث پسند اور جھگڑالو سمجھے جاتے تھے۔

ان کی طبیعت میں جذباتی اُتار چڑھاؤ نمایاں تھا،

یہ خصوصیت لُسترہ میں دیکھی گئی جہاں لوگوں نے ایک لمحے میں مقدس پولس کی عبادت کرنا چاہی اور اگلے ہی لمحے سنگسار کر دیا (اعمال 19,11:14)۔

اسی طرح انہوں نے بہت جلدی اِنجیل کو قبول کیا اور پھر جلد ہی کسی دوسری اِنجیل کی طرف مائل ہو گئے۔

وہ شہر جہاں مقدس پولس نے کلیسیائیں قائم کیں:

1- انطاکیہ (پسدیہ میں) (اعمال 13:14-52)

مقدس پولس رسول نے اپنی خدمت یہودی عبادت خانہ میں شروع کی (14 آیت)

کُچھ غیر قوموں نے اس کے پیغام میں دلچسپی لی (42)

پورے شہر میں بڑی دلچسپی پیدا ہوئی (44)

یہودیوں نے حسد سے مقدس پولس کی مخالفت کی (45)

مقدس پولس نے غیر قوموں کی طرف توجہ دی (46)

بہت سے غیر قوم لوگ ایمان لے آئے (48-49)

یہودیوں نے سرداروں کو بھڑکا کر پولس اور برنباس کو نکال دیا(50)

2-اِکنیم (اعمال14:1-5)

مقدس پولس نے عبادت خانہ میں منادی کی(1)

بہت سے یہودی اور غیر قوم کے لوگ ایمان لے آئے۔

کُچھ یہودیوں نے مخالفت کرکے فساد بھرپا کیا۔

ان پر تشدد کی کوشش کی گئی یہاں تک کہ سنگساری تک نوبت پہنچ گئی۔

امن کی وجہ سے مقدس پولس رسول اور برنباس وہاں سے نکل گئے۔

3- لُسترہ(اعمال14:8-20)

مقدس پولس نے سڑکوں پر منادی کی۔

جب اس کے وسیلہ ایک لنگڑے شخص کو شفا ملی تو لوگوں نے اس کو دیوتا سمجھ لیا

جب لوگ ان کے لئے قربانی چڑھانے لگے تو مقدس پولس اور برنباس نے ان کو ایسا کرنے سے روکا۔

انطاکیہ اور اکنیم کے لوگ وہاں پہنچے اور دوسروں کو ان کے خلاف بھڑکایا۔

لوگوں نے اس کو سنگسار کیا مگر خُدا نے اس کو زندہ رکھا۔

4- دربے (اعمال14:20-21)

مقدس پولس رسول نے اِنجیل سنائی اور بہت سے لوگ ایمان لے آئے۔

وہ وہاں سے لسترہ اکنیم اور انطاکیہ گیا تاکہ شاگردوں کو مضبوط کرے اور کلیسیاؤں کو منظّم کرے۔

5-پمفلیہ (اعمال13:13؛14:25)

مقدس پولس نے پہلی بار یہاں مختصر قیام کیا

دربے سے واپسی پر پھر وہاں منادی کی۔آخر میں وہ انطاکیہ واپس آیا اور آرام کیا(اعمال14:28)

مقدس پولس رسول کا افسیوں کے کلیسیا کے نام خط

افسیوں کے خط کا پس منظر:

مقدس پولس رسول نے اپنے دوسرے مشنری سفر کے دوران افسس کا پہلی بار دور کیا (اعمال19:18)۔اُس وقت وہ جلدی یروشلیم جانا چاہتے تھے اس لئے انہوں نے صرف چند دِن عبادت خانہ میں خدمت کی۔

افسس کی کلیسیا مقدس پولس رسول کے تیسرے مشنری سفر میں تعمیر ہوئی (اعمال19:1-41)

1- جن لوگوں نے مسیح کو یہاں قبول کیا یہ اس سے پہلے مقدس یوحنا اصطباغی کے شاگرد تھے (اعمال19:1-7)۔

2- مقدس پولس رسول نے تقریباً تین مہینے مقامی عبادت خانے میں تعلیم دی (اعمال19:8)۔

3- جب اُنہیں عبادت خانے میں رد کیا گیا تو انہوں نے ایک کرائے کی عمارت میں منتقل ہوکر دو سال سے زیادہ عرصہ تعلیم دی (اعمال19:9-10)

i- یہاں سے ایشیا کے تمام لوگوں نے خُدا کا کلام سُنا (10:19)

ii- بعض علماء کے مطابق مُکاشفہ میں مذکور سات کلیسیائیں اسی زمانے میں براہ راست یا بالواسطہ مقدس پولس رسول کی خدمت کے وسیلہ قائم ہوئیں۔

iii- خُدا نے یہاں معجزات بھی کئے (11:19)

iv- جادوگر بڑی تعداد میں ایمان لائے اور انہوں نے اپنی کتابیں جلادیں (18:19-19)

v- خُدا کا کلام زور پکڑتا گیا اور غالب آیا (20:19)

vi- انجیل کی منادی کے وسیلہ ارتیمس دیوی کے چاندی کے بُتوں کا کاروبار بہت متاثر ہو

(27-24:19)

4- دیمتریس نامی چاندی کا کاریگر مقدس پولس رسول کے خلاف ہنگامہ برپا کرتا ہے(41-29:19)

5- مقدس پولس نے محسوس کیا کہ اُن کے لئے یہاں سے نکل جانا بہتر ہے تاکہ کام جاری رہ سکے (اعمال1:20؛ 1 کُرنتھیوں 9:16)۔

اس طرح مقدس پولس رسول نے تقریباً تین سال افسس میں خدمت کی جو کسی بھی ایک کلیسیا میں سب سے زیادہ وقت ہے۔

افسس شہر:

افسس اُس وقت دُنیا کے پانچ بڑے شہروں میں سے ایک تھا باقی الیگزینڈریا، انطاکیہ، کُرنتھس اور روم تھے۔

1- یہ ایک بڑا سمندری بندرگاہی شہر تھا۔ جو مشرق اور مغرب کے شمالی راستوں کو ملاتا تھا۔

2- یہ شہر بڑا مالدار تھا اور یہ بھی کُرنتھس کی طرح اخلاقی پستی کا شکار تھا۔

3- یہ ڈیانا یعنی ارتمس دیوی کا عظیم مندر تھا۔ جو دُنیا کے سات عجوبوں میں سے ایک تھا۔

4- جلاوطنی میں رہنے والے یہودی اب افسس میں رہائش پذیر تھے۔ یہاں ایک عبادت خانہ بھی موجود تھا(اعمال9:2؛9:6؛10'8:19)۔انہی میں سے کُچھ یہودی مقدس پولس کے خلاف یروشلیم میں فتنہ برپا کرنے والوں میں شامل تھے(32-27:21)

5- افسس میں کئی مشہور خدام نے خدمت کی جیسے اکولا، پرسکلہ، اپلوس، تیمتھیس اور مقدس یوحنا رسول۔

افسیوں کا خط کب لکھا گیا:

افسیوں کا خط مقدس پولس نے روم میں اپنی پہلی قید کے دوران لکھا۔ چار خطوط Prison Epistles

یعنی قیدی خطوط کہلاتے ہیں جن میں افسیوں، فلپیوں، کلسیوں اور فلیمون شامل ہیں۔

مقدس پولس اپنی زنجیروں کا ذکر کرتے ہیں۔

(افسیوں 6:19-20؛ فلپیوں 1:12-13؛ کلسیوں 1:24، 4:18؛ فلیمون 1، 10)۔

ممکنہ طور پر یہ خط 60 سے 64 کے درمیان لکھا گیا۔ اس خط کا کوئی خاص مقامی مقصد نہیں تھا۔ مقدس پولس دیگر خطوط کے ساتھ یہ خط بھی بھیج رہا ہے۔ یہ خط بتاتا ہے کہ قید کے دوران اس کے ذہن میں کیا روحانی غور و فکر چل رہا تھا۔

دیگر خطوط کے مقاصد:

1- فلپیوں: شکرگزاری اور مصیبت میں حوصلہ افزائی

2- کلسیوں: غلط تعلیمات کی اصلاح

3- فلیمون: اس کے غلام اُنیسمس کی واپسی کے لئے سفارش

افسیوں کے خط کے موضوعات:

مقدس پولس رسول نے قید میں ہوتے ہوئے کس پر توجہ رکھی تا کہ حوصلہ برقرار رہے۔

مقدس پولس نے اپنی نگاہ اس چیز پر رکھی جو مسیح میں ہوتے ہوئے اس کے پاس تھا نہ کہ اس پر جو اس کے پاس نہیں تھا (افسیوں 1:3-14)

یہ حصہ زبور کی مانند ہے۔

یہ مقدس پولس کے خطوط میں سے سب سے طویل حمد یہ جُملہ ہے۔

مبارک ہے سے شروع ہوتا ہے

یہ خُدا کی تعریف اور اس کی برکات کے لئے شکرگزاری سے بھرپور ہے۔

اس کا انداز شاعرانہ ہے۔ ممکن ہے یہ ابتدائی کلیسیا میں گایا جاتا ہو۔

تین حصوں میں تقسیم

1- باپ کا کام (آیات 3 تا 6) اُس نے منصوبہ بنایا

2- بیٹے کا کام (آیات 7 تا 12) اس نے نجات فراہم کی اور قیمت ادا کی۔

3- روح القدس کا کام (آیات 13 تا 14) اُس نے مہر لگا کر نجات کو لاگو کیا۔

ہمیں مسیح میں ملنے والی 9 برکات

1- ہم دُنیا کی بنیاد سے پہلے چُنے گئے

2- ہم بیٹے بننے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں

3- ہمیں وراثت ملی ہے

4- ہم قبول کئے گئے ہیں

5- ہمیں گُناہوں کی معافی ملی ہے

6- ہمیں اُس کے خون کے وسیلہ فدیہ ملا ہے

7- ہم روح القدس کی مہر سے مہر بند ہوئے

8- ہم نے حق کا کلام سُنا

9- ہم سُن کر ایمان لے آئے

مقدس پولس رسول نے زمینی حالات کے بجائے اپنی توجہ آسمانی جگہوں پر رکھیں (افسیوں 1:3؛ 2:6؛ 3:10؛ 6:12)۔

یہ فقرہ آسمانی مقاموں میں بار بار ظاہر کرتا ہے کہ حقیقی روحانی جنگ کہاں ہوتی ہے۔

افسیوں کے خط کی نمایاں خصوصیات:

1- مقدس پولس رسول ایماندار کی تین روحانی حالتوں کا ذکر کرتے ہیں۔

i- بیٹھنا (6:2) مسیح کے ساتھ آسمانی مقاموں پر بیٹھنا

ii- چلنا (1:4) مسیح کے لائق چال چلنا

iii- کھڑا ہونا (11:6) ابلیس کی چالوں کے مقابل ڈٹ جانا

2- پولس نے یہودی اور غیر قوم کے تعلق کو مسیح میں بیان کیا ہے (افسیوں 2:11-22)

اُس نے غیر قوموں کی حالت کو بیان کیا کہ وہ خُدا سے الگ، وعدوں سے باہر اور امید سے خالی تھے۔

1- جسم کے اعتبار سے غیر قوم

ii- نامختون

iii- مسیح کے بغیر

iv- اسرائیل کی قومیت سے باہر

v- وعدوں کے عہد سے اجنبی

iv- بغیر امید کے

vii- دُنیا میں خُدا کے بغیر

viii- دور رہنے والے

ix- خُدا اور انسان دونوں سے دُشمنی کی حالت میں

مقدس پولس غیر قوموں کی موجودہ حالت بیان کرتا ہے

i- مسیح یسوعؔ میں

ii- مسیح کے خون کے وسیلہ قریب لائے گئے

iii- خُدا اور انسان دونوں سے صلح میں

iv- یہودیوں کے ساتھ ایک کر دیا

v- جُدائی کی دیوار ڈھادی گئی

vi- دشمنی مٹادی گئی

vii- ایک نیا انسان بنایا گیا

viii- دونوں کو ایک بدن میں خُدا سے ملایا گیا

ix- اُن کے لئے صلح کی خوشخبری سُنائی گئی جو دور رتھے

x- دونوں کو ایک باپ کے پاس رسائی ہے